اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل

روزنامہ

پاکستان لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱ ؎

۲۵ شوال ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۱۰ ظہور ۱۳۲۹ ہش	۱۰ اگست ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوبہ سرحد میں مزید ۲۵ ہزار مہاجرین کو آباد کیا جائیگا

کراچی ۹ اگست۔ حکومت صوبہ سرحد مغربی پاکستان کے زائد مہاجرین میں سے ۲۵ ہزار کو اپنے ہاں آباد کرے گی۔ اس امر کا فیصلہ آج سرحد و پاکستان کی مشترکہ ریفیوجی کونسل کے ایک اجلاس میں ہوا۔ جس کی صدارت وزیر اعظم پاکستان خان لیاقت نے کی۔ اس میں سرحد کے گورنر اور وزیر اعظم کے علاوہ وزیر مہاجرین نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس میں اور بھی بہت سے اہم فیصلے کئے گئے۔ ان مہاجرین کو مغربی پاکستان کے ان علاقوں سے نکالکر جن میں گنجائش سے زیادہ مہاجرین ہیں۔ صوبہ سرحد کے اضلاع ہزارہ اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں آباد کیا جائے گا۔

کراچی ۹ اگست۔ سندھ کراچی کے مہاجرین کو آباد کرنے کے وسیع اختیارات کی کمیٹی نے تعمیر مکانات کی مہم کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

نئی دہلی ۹ اگست۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ سر اووان ڈکسن آج نئی دہلی پہنچے اور ہندوستان کے خارجہ سیکرٹری جنرل مسٹر گرجا شنکر باجپائی سے ملاقات کی۔

ملک اور لیواکس وزیر خارجہ سے ملے

کراچی ۹ اگست۔ آج پاکستان و ہندوستان کے اقلیتی امور کے وزراء مسٹر عبد المطلب ملک اور مسٹر سی۔ سی۔ بسواس نے تین گھنٹے تک پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے وقت مشرقی و مغربی بنگال کے انکوائری کمیشنوں کے ممبر جسٹس تفضل علی اور مسٹر جسٹس مکرجی کے علاوہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی بھی موجود تھے۔ دونوں وزراء کل خان لیاقت سے بھی ملاقات کریں گے۔

امریکی فوجیں چنجو سے صرف ۷ میل دور

کوریا کا میدان ۹ اگست۔ کوریا میں جنوبی محاذ پر آج اتحادی فوجیں چنجو سے سات میل سے کم فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔ جنرل میکارتھر کے ایک اعلان کے مطابق امریکی فوجوں کو اس محاذ پر نمایاں کامیابی ہو رہی ہے۔ وسطی محاذ پر بھی امریکی اور جنوبی کوریا کی فوجوں نے جوابی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ دریائے ناکٹانگ پر بھی اشتراکیوں نے جو مورچے قائم کئے تھے۔ امریکیوں نے انپر بھی حملے شروع کر دیئے ہیں۔

لیک سکیس۔ آج سلامتی کونسل کا اجلاس پھر ہوگا۔ کل امریکی نمائندے نے صدر کونسل مسٹر جیکب ملک کو کہا تھا کہ وہ کونسل کے کام میں روکاوٹیں ڈالنے کا طریق ترک کردیں۔ ورنہ کونسل کو ان سے عدم تعاون کرنا پڑے گا۔ یاد رہے مسٹر جیکب ملک نے کل یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ کونسل کو امریکہ کو ہدایت کرنی چاہئے۔ کہ وہ شمالی کوریا پر بمباری نہ کرے۔

سٹالین زیادہ سخت آمریت قائم کرنا چاہتا ہے

لنڈن کا ایک جریدہ "ڈیلی ہیرلڈ" لکھتا ہے کہ اسٹالین اپنے ہم وطنوں کو ڈرا کر جنگ کے لئے تیار کر رہا ہے۔ جب اس نے اتحادی منشور پر دستخط کئے تو اسے معلوم تھا کہ مجلس اقوام جارحانہ اقدام کو رد کرنے کے لئے مؤثر اجتماعی اقدام کا اصول تسلیم کر چکی ہے۔ غیر کمیونسٹ قومیں اس کے مطابق عمل پیرا ہیں۔ کرملین اور اس کے پٹھو برابر اسکے راستے میں کانٹے بچھا رہے ہیں۔ ماسکو ریڈیو جمہوری ممالک کے اچھے کاموں اور اچھے ارادوں کو چھپا رہا ہے۔ وہ ہر روز یہی کہہ دیتا ہے کہ ان ملکوں پر ایسے جنگ آزما چھائے ہوئے ہیں۔ جن کی دلی خواہش ہے کہ وہ اپنی فوجیں لے کر ماسکو پر چڑھ دوڑیں اس کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ سٹالین ایک زیادہ سخت آمریت اور زیادہ سخت فوجی نظام قائم کرنا چاہتا ہے۔ (ب۔ ا۔ ص)

شیخ صادق حسن کی تصریحات

لاہور ۹ اگست۔ آنریبل شیخ صادق حسن مشیر مالیات حکومت پنجاب و چیئرمین کمیٹی برائے بازیابی مغویہ مستورات نے ایک بیان میں اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس غرض کے لئے قائم کردہ کمیٹی سے ہر قسم کا تعاون کریں۔ اس کمیٹی نے اپنا ایک وفد سندھ بلوچستان۔ کراچی۔ ریاست بہاولپور اور ریاست خیرپور میں دورہ کرنے کے لئے روانہ کر دیا ہے۔ یہ وفد حکام متعلقہ سے گفت و شنید کرنے کے بعد اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ مغربی پاکستان میں اغوا شدہ مستورات اور بچوں کی جلد تر بازیابی کے لئے رائے عامہ کو بیدار کرنے کی غرض سے کیا اقدامات کئے جائیں۔ آپ نے کہا سرحد کے اس پار ہماری جو بدنصیب بہنیں اور بیٹیاں ہیں ان کے متعلق میرے ہم وطنوں پر ایک فرض عائد ہوتا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے فرض کو پہچانیں اور اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ان تمام عورتوں اور بچوں کو بھارت میں پہنچانے کی غرض سے حکام متعلقہ کے حوالے کر دیں۔ جنکو پاکستان میں روک لیا گیا ہے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ اگست۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو ٹمپریچر شام کو ۹۹ تک ہو جاتا ہے۔ دل کی حالت خدا کے فضل سے بہتر ہو رہی ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

امام مشتاق احمد صاحب باجوہ بخیریت کراچی پہنچ گئے

کراچی ۹ اگست۔ مکرم ظفر عزیز صاحب کراچی سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ سابق امام مسجد احمدیہ لنڈن چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بحری جہاز کے ذریعہ اپنے اہل و عیال سمیت بخیریت کراچی پہنچ گئے ہیں۔ بندرگاہ پر جماعت کے احباب اور دیگر ممتاز و معزز اکابر نے آپ کو اھلاً و سھلاً و مرحباً کہا۔ آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات کے لئے حیدرآباد کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے قائد اعظم فنڈ میں ۵ ہزار روپیہ چندہ

لاہور ۹ اگست۔ حکومت پنجاب کے محکمہ تعلقات عامہ نے آج ایک سرکاری اعلان میں ان معطی حضرات کے ناموں کی فہرست شائع کی ہے۔ جنہوں نے قائد اعظم یادگار فنڈ میں ایک ہزار یا ایک ہزار سے زائد رقوم کے چندے دیئے ہیں۔ اس فہرست میں سرگودہا کے ۸ ضلع جھنگ کی تحصیل جھنگ کے ۴ تحصیل چنیوٹ کے ۶ اور تحصیل شورکوٹ کے ایک معطی کا نام درج ہے اس فہرست میں خدا کے فضل سے سب سے زیادہ چندہ صدر انجمن احمدیہ کا ہے۔ جو ۵ ہزار روپے کا ہے۔ یہ رقم ناظر امور عامہ ربوہ کی طرف سے بطور چندہ دی گئی ہے۔

سرکاری اطلاعات

لاہور ۹ اگست یوم پاکستان کے سلسلے میں گورنر پنجاب رات کے ۹½ بجے یونیورسٹی گراؤنڈ میں مندرجہ ذیل کھیل تماشوں کا ملاحظہ فرمائیں گے۔ (۱) بواسے سکاؤٹس کی پریڈ (۲) لائل پور گھوڑ سوار دستے کے کرتب (۳) فوجیوں کا خٹک ناچ (۴) مشرقی پاکستان کے لوک ناچ (۵) آتشبازی (۶) بینڈ پر دھنیں۔ ٹکٹ ۴ اور ایک روپیہ ہوگا۔

لاہور ۹ اگست۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گجرات نے ۹ دودھ بیچنے والوں کو پنجاب کے ایکٹ خالص اغذیہ کے تحت مجرم قرار دے کر ۱۴۵۰ روپے مجموعی جرمانہ کیا ہے۔ دو عادی مجرموں کو ۵۲۵ اور ۶۰۰ روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔

لاہور ۹ اگست۔ گورنر پنجاب نے صوبائی حکام کو پبلک کے مفید مشوروں سے فائدہ اٹھانے کی غرض سے اعلان کیا ہے کہ عوام اپنے اپنے مفید مشورے ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ کو بھیج دیا کریں۔

درخواست دعا

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو بلڈ پریشر کی تکلیف بدستور ہے۔ سر درد کی وجہ سے طبیعت پریشان رہتی ہے اور طبیعت میں بے چینی ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفےٰ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں ایک اہم تبلیغی کانفرنس

(از مکرم عبدالحمید صاحب آصف جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ ربوہ)

تبلیغی کانفرنس کا اجلاس پانچ اگست ۵۵ء کو بوقت ۱۰-۱/۲ بجے زیر صدارت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ شروع ہوا۔ اس کانفرنس میں پاکستان کے مبلغ بھی آئے ہوئے تھے۔ اسی طرح لائلپور۔ سرگودھا اور چنیوٹ سے بھی احباب آئے ہوئے تھے۔ صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں بیان فرمایا کہ اس کانفرنس کی غرض تبلیغ کے لئے ذہنی تیاری ہے۔ آجکل مخالفت کی وجہ سے لوگوں کی توجہ احمدیت کی طرف منعطف ہے اور ان کے اندر ایک جستجو پیدا ہو گئی ہے۔ اس لئے موجودہ مخالفت سے جو اپنے اندر رحمت کا سامان بھی رکھتی ہے فائدہ اٹھانا ہمارا فرض ہے۔ ہمیں چاہئیے کہ اس قیمتی موقعہ کو پہچانیں۔

اس کے بعد ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم نے ساڑھے دس بجے اپنی تقریر شروع کی اور اس طرح پانچ اور چھ تاریخ کو تبلیغی کانفرنس کے اجلاس میں ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی نے تین تقریریں کیں۔ جن میں آپ نے جماعت احرار کے پس منظر کو پیش کرتے ہوئے اس جماعت کے مقاصد کی حقیقت کو عریاں کیا۔ اور جماعت احرار کی غلط بیانیوں اور فرقہ وارانہ تلبیسانہ اور وجاہت سے بھرپور تقاریر کے اقتباسات پیش کئے کہ کس طرح یہ جماعت مسلمانوں کے فرقوں میں فساد پیدا کرنے کے لئے تلی ہوئی ہے۔ آپ نے یہ بھی بیان کیا کہ یہ جماعت جس طرح پاکستان بننے سے قبل پاکستان کے نظریے کی مخالف تھی۔ اسی طرح بلکہ اس سے زیادہ اب پاکستان کی دشمن ہے اور اس جماعت کے کارکن پاکستان کے ہرگز وفادار نہیں ہیں بلکہ غدار ہیں نہ صرف غدار ہی ہیں بلکہ ہندوستان کے جاسوس ہیں۔ اس طرح آپ نے ان اعتراضات کے جوابات بھی دئیے جو آجکل جماعت احمدیہ کے خلاف ان کی طرف سے کئے جاتے ہیں۔ غرض آپ نے اپنی تینوں تقریروں میں احرار کے اندرونہ کو خوب عریاں کر کے احباب کے سامنے پیش کیا اللہ تعالیٰ خادم صاحب کو اور زیادہ دین کا خادم بنائے۔

عربی زبان ام الالسنہ ہے

۶ تاریخ کو شیخ محمد احمد صاحب وکیل لائلپور نے اس موضوع پر کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے نہایت ہی دلچسپ جامع اور دو تقریریں کیں شیخ صاحب موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب منن الرحمٰن کی روشنی میں اپنی تحقیقات شروع کی تھی اور آپ کی اللہ تعالیٰ نے دستگیری فرماتے ہوئے آپ پر ایسے نقاط کھول دئیے جو ایک فارمولا کے رنگ میں ہیں۔ آپ نے تقریباً آکسفورڈ کی ڈکشنری کو حل کر لیا ہے اور انگریزی الفاظ کے عربی مصادر کو معلوم کر لیا ہے۔ آپ نے ان فارمولوں کو احباب کے سامنے نہایت ہی سلیس پیرایہ میں بیان کیا۔ آپ کی تقریر سن کر آپ کے لئے دل سے بے اختیار دعا نکلتی ہے۔ کیونکہ اگر دنیا پر خاص طور پر یورپین ممالک پر اس بات کو حسابی نقطہ نگاہ سے قواعد کے ماتحت یہ ثابت کر دیا جائے کہ عربی زبان ہی ام الالسنہ ہے تو اسلام کی ایک زبردست فتح۔ قرآن کی ایک زبردست سچائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت دنیا پر آشکارا ہو جاتی ہے شہری جماعتوں مثلاً لاہور۔ سیالکوٹ۔ گجرات۔ گوجرانوالہ راولپنڈی وغیرہ کو چاہئیے کہ وہ شیخ صاحب موصوف کی تقاریر اپنے اپنے شہروں میں کرائیں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی ان جلسوں میں دعوت دیں تو بہت جلد پاکستان کے علمی مسلمان اس نظریہ سے کہ عربی زبان ہی ام الالسنہ ہے روشناس ہو سکتے ہیں۔

اجلاس کے اختتام سے قبل حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ شیخ محمد احمد صاحب کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں تقریر سے نوازا۔ اور ان کی یہ تقریر نہایت ہی دلچسپ تھی اور ان کے فارمولے پر مجھے کامل یقین ہے۔ شیخ صاحب کو مزید اسباب کی بھی تحقیق کرنی چاہئیے کہ نسل انسانی کے آغاز میں جہاں سب لوگ اکٹھے تھے ان کی زبان عربی تھی اور پھر وہاں سے وہ دنیا میں پھیل گئے۔ اور اس طرح اسباب کا بھی انہیں پتہ لگانا چاہئیے کہ عربی کے الفاظ دوسری زبانوں میں جو تبدیل ہوتے ہیں ان کا حلقہ اتصال و انتقال کیا ہے۔ مثلاً انگریزوں میں عربی الفاظ براہ راست گئے یا کسی اور قوم کے ذریعہ سے اور وہ قوم کون ہے۔ اس تعلق میں صاحب صدر نے ایک انگریزی مصنف کا نظریہ پیش کیا جس کی رو سے عربی زبان سنسکرت کا اصل مبدا قرار پاتا ہے۔ اور سنسکرت والے مبلغین نے کہا کہ وہ بیان کردہ فارمولوں کی روشنی میں اس زبان کی اصلیت کو واشگاف کریں اس تعلق میں اختصار سے نظریہ نشوو ارتقا بھی پیش کیا۔ جو علماء کے ادیب نے زبان کے مقاصد و مقصود کے بارے میں بیان کئے ہیں۔ اور بتلایا کہ زبان عربی کے الفاظ کی خود تشکیل و ساخت واضح طور پر دلالت کرتی ہے کہ اسے ام الالسنہ کا درجہ حاصل ہے اور الہام الٰہی اس کا منبع و مصدر ہے۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب کے دریافت کردہ فارمولے اس لحاظ سے بے نظیر اور بہت ہی قابل قدر ہیں کہ منن الرحمٰن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عربی کے ام الالسنہ ہونے کے متعلق جو دعویٰ تحدی کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اس کے ثابت کرنے کیلئے ایک قیمتی کلید ہے جس سے تحقیقات کیلئے دروازے کھولے جا سکتے ہیں۔ دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

مضمون "مسئلہ تقدیر" میں کتابت کی غلطیاں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

پرسوں کے الفضل میں میرا ایک مضمون "مسئلہ تقدیر" کے متعلق شائع ہوا ہے۔ گو میں نے اس کی کاپی خود دیکھی تھی لیکن کاتب صاحبان تصحیح کرتے ہوئے بعض مزید غلطیاں کر گئے ہیں جن سے مضمون کے سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے بعض بڑی بڑی غلطیاں یہ ہیں احباب درست کر لیں۔

(۱) صفحہ ۴ کالم ۲ سطر ۱۱ میں "اسی دنیا کی ہزاروں لاکھوں" کی بجائے "اسی یہ دنیا کی ہزاروں لاکھوں" ہونا چاہئیے۔

(۲) صفحہ ۴ کالم ۳ سطر ۳۰ میں "خدا کی تقدیر عام سے سمجھنے" کی بجائے "خدا کی تقدیر عام سے باہر سمجھنے" ہونا چاہئیے۔

(۳) صفحہ ۵ کالم ۲ کی آخری سطر سے اوپر کی سطر میں "بہرل" کی بجائے "بہرحال" ہونا چاہئیے۔

(۴) صفحہ ۶ کالم ۱ کی سطر میں "اور حالات کے بدلنے سے" کی بجائے "اور اس کا نتیجہ حالات کے بدلنے سے" ہونا چاہئیے۔

(۵) صفحہ ۶ کالم ۱ کی سطر ۲۳ میں "اپنے غیروں کی" کی بجائے "اپنے عزیزوں" ہونا چاہئیے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

ربوہ میں ۱۱۵۰ درخت لگائے گئے

حکومت پاکستان کی طرف سے ۴ اگست ۵۵ء کو یوم شجر مقرر کیا گیا تھا۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس روز درخت لگانے کا انتظام کیا۔ اور اجتماعی طور پر درخت لگائے گئے۔ ایک ہزار قلمیں تو سرکاری طور پر مہیا کی گئی تھیں ان کو لگا دیا گیا۔ اس کے علاوہ علیحدہ طور پر اپنے ذخیرہ میں سے بیری اور شیشم کی پنیری احتیاط کے ساتھ نکال کر ربوہ کی مجوزہ بڑی سڑکوں کے کنارے ایک تنظیم کے ماتحت لگائی گئیں جن کے لئے گڑھے پہلے ہی سے تیار تھے۔ اس سارے کام کی نگرانی مکرم چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر مہتمم وقار عمل کے سپرد تھی۔ جنہوں نے نہایت محنت اور خوبی سے اس کو انجام دیا۔

۱۱۵۰ کی تعداد ہے جو اجتماعی طور پر لگائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دوستوں نے انفرادی طور پر جو درخت اپنے اپنے مکانات میں لگائے۔ ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سندھ پراونشل انجمن احمدیہ

جماعت ہائے سندھ کو ٹریکٹ و دیگر تبلیغی لٹریچر کافی تعداد میں بھجوایا گیا ہے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تبلیغ پر زیادہ زور دیا جائے۔ نیز بعض جماعتوں کی طرف سے تبلیغی رپورٹوں کی ترسیل میں بہت بے قاعدگی سے کام لیا جا رہا ہے جس سے کام میں سخت ہرج واقع ہوتا ہے۔ رپورٹیں وقت پر باقاعدگی سے بھجوائی جائیں۔ احمد دین انچارج تبلیغ سندھ

تنکا رپور سندھ میں غیر احمدی مستورات میں تبلیغ احمدیت

گذشتہ ایام میں ڈاکٹر فقیر احمد خان صاحب کی صاحبزادی صادقہ بیگم اور ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب کی صاحبزادی عزیزہ بیگم نے ڈاکٹر صاحب کے مکان پر غیر احمدی مستورات کو دعوتِ طعام دی۔ کھانے کے بعد عبدالسلام صاحب ملازم ملٹری ہسپتال کوئٹہ کے دو بچوں محمود احمد اور ثنا واحمد نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں خوش الحانی سے سنائیں۔ ازاں بعد صادقہ بیگم اور عزیزہ بیگم نے احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ جس سے غیر احمدی مستورات نے اچھا اثر لیا۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۵۰ء

کیا روس بالکل معصوم ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت پھر دنیا کے امن کو خطرہ لگا ہوا ہے۔ اور ڈر ہے۔ کہ پھر ایک عالمگیر جنگ نہ شروع ہو جائے۔ اگرچہ ایک معنی میں جنگ شروع ہے۔ یا کم۔ سے کم اس کے مبادیات ظاہر ہو گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک اس نے وہ صورت اختیار نہیں کی۔ کہ جو حقیقی جنگ کی ہوتی ہے۔ اور جس میں گولی۔ بندوق بم کا وسیع استعمال ہوتا ہے۔ خطرہ ہے۔ کہ اب اگر پھر عالمگیر جنگ شروع ہوئی۔ تو وہ پہلی جنگوں سے بہت زیادہ خطرناک ثابت ہوگی۔ اور ممکن ہے۔ کہ اگر ساری نہیں۔ تو دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ تباہ ہو کر رہ جائے گا اس لئے ہر وہ انسان جو امن چاہتا ہے۔ یہ آثار دیکھ کر رنجیدہ خاطر ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ اس وقت دو بڑی بڑی قومیں ہیں۔ جو عالمگیر جنگ برپا کر سکتی ہیں۔ اور یہ دو قومیں امریکہ اور روس ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ در اصل ہر دونوں قومیں بھی جہانتک عوام کا تعلق ہے۔ جنگ نہیں چاہتیں۔ مگر دونوں قومیں ایک دوسرے کے خلاف جنگ کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ اور اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ دونوں ایک دوسری سے خائف ہیں۔ دونوں کے الگ الگ نظریات زندگی ہیں۔ جو ایک دوسری کے متضاد ہیں۔ دونوں کو یہ خطرہ ہے۔ کہ اگر دنیا میں اسکی طاقت کم ہو گئی۔ تو اسکی اپنی زندگی معرضِ خطر میں پڑ جائے گی۔ امریکہ اور روس ایک دوسرے کے مخالف کھڑے ہو گئے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے پر بازی لے جانا چاہتے ہیں۔ اور دونوں کو طاقت کی حرص مجبور کر رہی ہے۔ کہ وہ اپنا زیادہ سے زیادہ اثر دنیا میں پھیلائے۔ اور اس طرح اپنی پوزیشن اتنی محکم و مضبوط کرلے۔ کہ مخالف اس کو تباہ نہ کر سکے۔ بلکہ ہو سکے۔ تو وہ اپنی مخالف قوم کو ایسا پچھاڑ دے۔ کہ اس میں مقابلہ کا کس بل نہ رہے۔ اور وہی ساری دنیا پر چھا جائے۔

اس لئے جہاں تک جنگ کے شوق کا تعلق ہے۔ حقیقت یہی ہے۔ کہ جنگ کا جتنا شائق امریکہ ہے۔ اتنا ہی روس ہے۔ اور جتنا روس ہے۔ اتنا ہی امریکہ ہے۔ اگر واقعی تیسری عالمگیر جنگ کی آگ بھڑکی۔ تو اسکی ذمہ داری ان دونوں قوموں پر ہی عاید ہوگی۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے۔ جو کہ بالکل واضح ہے اور اس میں ذرا بھی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

واقعہ یہ ہے۔ کہ گذشتہ چند صدیوں میں مغربی اقوام نے بے پناہ مادی ترقی کرلی ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ یہ ترقی محض دنیاوی عقل کے بل بوتے پر اور صرف دنیاوی اسباب کے نقطۂ نظر سے ہوئی ہے۔ اس لئے زندگی کی وسیع اور گہری فطری اقدار انکی نظر سے اوجھل ہو گئی ہیں۔ اور انسانیت کے وسیع اخلاقی اصول ان کے لئے اب کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ لیکن چونکہ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ دنیا کے عوام امن چاہتے ہیں۔ اس لئے یہ دونوں متحارب قومیں اپنی اپنی جگہ یہی ادعا کرتی ہیں۔ کہ چونکہ دوسرا فریق دنیا کا امن برباد کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے امن شکن عزائم کا سدباب کریں۔ اس بہانہ سے دونوں قومیں اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے کے امن شکن عزائم کے سدباب کے لئے دھڑا دھڑ جنگی سامان فراہم کر رہی ہیں۔ اور دونوں طرف اتنا آتشگیر مادہ جمع ہو چکا ہے۔ کہ بس ایک شرارہ لگنے کی دیر ہے۔ کہ ساری دنیا شعلۂ زار بن جائے گی۔

یہ تو ہے آئندہ جنگ کے متعلق ایک غیر جانبدارانہ صحیح جائزہ۔ لیکن خود ہمارے ملک میں بھی ان دو متحارب بلاکوں کے اثر سے دو فریق موجود ہو گئے ہیں۔ آج ہم صرف ایک فریق کا ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تک ہمارے ملک کا تعلق ہے۔ یہ فریق بری طرح جنگجو قوموں میں سے ایک کا حامی بن گیا ہوا ہے۔ اگرچہ یہ فریق اس وقت بے اثر ہے۔ لیکن جتنا بظاہر یہ بے اثر ہے۔ اتنا ہی زیادہ خطرناک بھی ہے۔ اس فریق کا پراپیگنڈا جو بالکل صحیح واقعات کے خلاف ہے۔ یہ ہے کہ روس بچارا تو بالکل معصوم ہے۔ اس کے مُنہ میں تو دانت بھی نہیں۔ اور جتنی بھی ہے۔ امریکہ کی شرارت ہے۔ صرف امریکہ ہی دنیا میں جنگ برپا کرنا چاہتا ہے۔ ورنہ روس تو دنیا میں صرف امن چاہتا ہے۔ روس نے اگر چین کو خفیہ خفیہ ٹینک۔ بارود اور دیگر سامانِ جنگ مہیا کیا۔ تو محض امن کے لئے۔ جرمنی میں خانہ جنگی کی کوشش کرتا ہے۔ تو امن کے لئے۔ اب شمالی کوریا کو جنگی سامان سے لیس کیا ہے۔ تو وہ بھی صرف امن کی خاطر۔ روس نے اگر آدھے ایشیا پر اپنا تسلط قائم کرلیا ہے۔ تو وہ بھی امن کی خاطر۔ ان ممالک سے اسلام کا نام و نشان مٹا دیا ہے۔ اور کروڑوں مسلمانوں کو سائبیریا پہنچا کر برف کی طرح منجمد کر دیا ہے تو محض دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے

ایران کا زرخیز ترین حصہ آذربائیجان ہضم کر کے ڈکار بھی نہیں لیا۔ تو یہ امن کی خاطر خانہ جنگی اس نے نہیں کرائی تھی تو اور کیا تھا۔ پھر ایران کے تیل کے لئے جو اب تک ایران کو دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ یہ آخر کس کے لئے ہے؟ صرف امن کے لئے۔ امریکہ اور برطانیہ سے مل کر فلسطین کی تقسیم جو روس نے کرائی ہے۔ اور پردہ پردہ میں لاکھوں روسی اور یورپی یہودیوں کو مسلح کر کے فلسطین میں آباد کرایا ہے۔ تاکہ مسلمان پھر ادھر مُنہ بھی نہ کر سکیں۔ آخر یہ سب کچھ اس نے امن ہی کی خاطر تو کیا ہے۔

روس اگر مثلاً سیالکوٹ کے کمیونسٹ کو آٹھ ہزار کا چیک ہانگ کانگ سے ارسال کرتا ہے۔ نہایت اعلیٰ چھپا ہوا لٹریچر نہایت سستے داموں پر پاکستان کے نوجوانوں کو فروخت کیا جاتا ہے۔ جس میں پرولتاریہ کو تلقین ہوتی ہے۔ کہ اپنے ملک میں بد امنی پھیلاؤ۔ اور مزدوروں کسانوں کو بھڑکا کر بغاوت کراؤ۔ روس موقع کی تاک میں بیٹھا ہے۔ جب موقع ملے گا۔ ہر طرح کی امداد مہیا کرے گا۔ کیونکہ روس ہی ایک طاقتور سوشل نظام ہے۔ جس پر ہر ملک کے باغیوں کو پورا پورا بھروسہ کرنا چاہیئے۔ تو یہ سب باتیں روس کی معصومیت اور اسکی امن جوئی پر دال نہیں ہیں تو اور کیا ہے؟ پھر روس اپنے ملک میں تو کسی مذہبی ادارے کو تبلیغ کی اجازت نہیں دیتا۔ تو یہ اسی لئے تو ہے۔ کہ وہ بڑا امن پسند اور جمہوری اصولوں کا حامی ہے۔

آخر میں ہم صرف اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ کیا پاکستان کے ارباب حل و عقد کو معلوم ہے۔ کہ اشتراکی باغیانہ لٹریچر کس طرح پاکستان کے چپہ چپہ میں پھیلایا جا رہا ہے۔ اور اس تمام کاروبار کے پیچھے کس ملک کا روپیہ طاقت اور پالیسی کام کر رہی ہے۔ اور پاکستان کے محنتی۔ جفاکش مرفع حال مزدوروں کسانوں کو کس ملک کے ساتھ وفاداری کی تلقین کی جا رہی ہے؟ معصوم امن پسند روس کے ساتھ

جام

جس نے پیئے ہوں اس نگہِ مہرباں کے جام
وہ کیا کرے گا لے کے مئے ارغواں کے جام

خود پی رہے ہیں جام مئے انبساطِ زیست
ہم کو پلا رہے ہیں وہ ضبطِ فغاں کے جام

ہو بھی سکیں گے دیدہ و دل کامیاب شوق؟
یا عمر بھر پئیں گے یونہی امتحاں کے جام

ہم پی رہے ہیں ان کی نگاہوں سے کھینچ کر
اس میکدے میں خم ہیں کہاں کے کہاں کے جام

ہے رہنمائے بادہ کشاں آپ کا نسیم
اس نے پیئے ہیں میکدۂ قادیاں کے جام

نسیم سیفی ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ چند دنوں سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار محمد اقبال معرفت اے۔ جے فضل احمد اینڈ سنز کچہری بازار سرگودھا۔

ہماری جماعت انہی حالات میں سے گذریگی جو ہمیشہ انبیاء کی جماعتوں کو پیش آئے

خطبہ نکاح میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشادات

(مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

کوئٹہ ۵ اگست ۱۹۵۰ء آج بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلے جرمنی واقف زندگی مسٹر عبدالشکور کنزے جن کا پورا نام ایرک گورٹ گلوہارٹ کنزے ولد البرٹا کنزے ہے کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر قدسیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم میر حمید اللہ خاں صاحب ہیڈ ٹی انسپکٹر ریلوے (سندھ) کے ساتھ پڑھا۔ اسی طرح قادیان کے دو درویشوں میر رفیع احمد صاحب گجراتی ولد ڈاکٹر برکت اللہ خاں صاحب اور مولوی محمد صادق صاحب ناقد ولد چوہدری اللہ رکھا صاحب زمیندار ساکن قادیان کے نکاح پانچ پانچ سو روپے مہر پر علی الترتیب محمودہ اختر صاحبہ و عابدہ سلطانہ صاحبہ دختران حافظ سید سعادت علی صاحب شاہجہانپوری حال ساکن قادیان کے ساتھ پڑھے۔

اس موقعہ پر حضور نے خطبہ نکاح میں جو کچھ فرمایا۔ اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیہ احباب کیا جاتا ہے

حضور نے فرمایا۔ ہماری جماعت سنت انبیاء کے مطابق قائم ہوئی ہے۔ اور یہ لازمی امر ہے کہ ہماری جماعت انہی حالات میں سے گزرے گی۔ جن حالات میں سے گذشتہ انبیاء کی جماعتیں گذری ہیں۔ انبیاء کی جماعتوں کو قتل کیا گیا۔ انہیں وطن سے بے وطن کیا گیا۔ انہیں جائیدادوں سے بے دخل کیا گیا انہیں مارا پیٹا گیا۔ اور ان پر عرصہ حیات تنگ کیا گیا اور یہ تمام حالات لازمی طور پر ہمیں بھی پیش آنے والے ہیں۔ میں اپنی جماعت کو بارہا اس طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ ہجرت کے باوجود جماعت نے اب تک حقیقت کو نہیں سمجھا۔ اور لوگ اس طرح آرام سے بیٹھے ہیں۔ جس طرح قادیان میں بیٹھے تھے اور بار بار یہی سوال کرتے رہتے ہیں۔ کہ ہمیں قادیان کب ملے گا۔ حالانکہ ہمیں سوچنا یہ چاہیئے کہ ہمیں ربوہ سے نکل کر آگے کہاں جانا پڑے گا۔ کیونکہ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کی جماعت کو ان حالات میں سے نہ گزرنا پڑا ہو اور اب تو ظاہری طور پر بھی ہماری مخالفت وسیع نمایاں اور روشن ہوتی جارہی ہے پس ہماری جماعت کو اپنے خیالات وسیع کرنے چاہئیں اور اسے اپنی نظروں کو اونچا رکھنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا۔ یہ جذباتی چیز ہوتی ہے کہ کوئی شخص کسی خاص جگہ کو پسند کرتا ہے۔ لیکن جذبات واقعات سے ہمیشہ دب جاتے ہیں۔ مکہ کی قیمت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نظر میں کچھ کم نہیں تھی۔ مگر جب مکہ دوبارہ فتح ہو گیا۔ تب بھی آپ نے اپنا مرکز وہاں تبدیل نہیں کیا۔ پھر اسلام کو جوں جوں ترقی ملتی گئی۔ وہ اپنا مرکز بدلتا گیا۔ اگر علماء اسلام مدینہ میں ہی بیٹھے رہتے۔ تو اسلام کو وہ عظمت حاصل نہ ہوتی۔ جو اب حاصل ہے۔ اس وقت حالات اتنے خطرناک ہیں کہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ جماعت اپنا کہاں کہاں مرکز بناتی چلی جائے گی۔ اصل مرکز تو ہمارے ہاتھ ضرور آئے گا۔ لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ درمیانی زمانہ کے تغیرات میں ہم اصلی کام سے غافل ہو جائیں۔ اور اینٹوں اور مکانوں اور محلوں کی یادیں روتے رہیں

حضور نے فرمایا۔ ہمارا مذہبی مرکز بے شک قادیان ہی رہے گا۔ مگر عملی مرکز بدل سکتا ہے اگر عملی مرکز مکہ نہیں رہ سکا۔ تو قادیان اس سے بڑا درجہ نہیں رکھتا۔ پس ہو سکتا ہے کہ مختلف اوقات میں مختلف جگہوں پر ہمیں اپنے مراکز بنانے پڑیں۔ درحقیقت جماعت کے افراد کا مختلف ممالک میں پھیل جانے کا مطلب ہی یہی ہے۔ کہ اگر ایک جگہ پر دشمن اسے کلی طور پر کچل ڈالے تو دوسرے ممالک کے لوگ کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ پس مختلف مراکز اور ملکوں میں جتنی بھی احمدیت اور جتنی بھی ہاں کے رہنے والوں سے اپنے تعلقات وسیع کئے جائیں۔ اتنا ہی ہمارے لئے مفید ہوگا۔ عرب قوم نے اس نکتہ کو سمجھا انہوں نے اپنی لڑکیاں دوسری قوموں میں بیاہنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کی اور ایسا طریق اختیار کیا۔ کہ باہر سے آنیوالا اپنے آپ کو غیر ملکی اور اجنبی خیال نہیں کرتا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں وہ ساری دنیا میں پھیل گئے

حضور نے فرمایا۔ اگر مختلف ممالک میں ہماری لڑکیاں چلی جائیں۔ تو کسی مصیبت کے آنے پر اگر ہماری جماعت کے افراد ان ملکوں میں جانے پر مجبور ہوں گے۔ تو وطنی تعلق کی وجہ سے ہمیں وہاں جتھہ بنانے اور پھیل جانے میں سہولت حاصل ہوگی اور ہم آسانی کے ساتھ اپنے کام کو جاری رکھ سکیں گے۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ مسٹر عبدالشکور کنزے کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی۔ کہ اگر ان کی یہیں شادی ہو جائے تو ان کی بیوی ان کے تبلیغی کام میں مددگار بن سکتی ہے۔ ہمارے ملک میں یہ رواج ہے۔ کہ خواہ کوئی غریب گھرانہ ہی ہو۔ لیکن وہ دوسرے ملک میں اپنی بیٹی کو بھیجنا گوارا نہیں کرتا۔ میں نے سوچنا شروع کیا تو میری نظر میر حمید اللہ خاں صاحب پر پڑی میں نے خیال کیا۔ کہ ان کا اخلاص ایسا ہے کہ اگر میں انہیں کہوں۔ تو انکار نہیں کریں گے ان کی بیوی بھی میری شاگرد ہے۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ یہ دونوں میاں بیوی میری بات کا انکار نہیں کریں گے۔ چنانچہ میں نے انہیں رشتہ کی تحریک کی۔ تو انہوں نے مان لیا۔ صرف لڑکی کی تعلیم اور بعض اور وجوہات کی بناء پر اس میں دیر ہوتی گئی۔ شاید خدا تعالیٰ کا منشاء یہی تھا کہ یہ تعلق گزشتہ سال کوئٹہ میں ہی تجویز ہوا تھا۔ اور کوئٹہ میں ہی اس کا اعلان ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

میرے والد میاں محمد الدین صاحب چند دنوں سے نزلہ و کھانسی بخار بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں نیز میرا چھوٹا بھائی محمد اسحاق نشاد امرتسری بھی بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائی جائے (محمد عبد الحق امرتسری گنج مغلپورہ)

(۲) فضل الرحمان کو دماغی تکلیف و کچھ بدنی بیماریاں پیدا ہو گئی ہیں۔ گزشتہ سال محمد اکبر خان صاحب کا نوجوان بیٹا بنام بشیر احمد خاں سیکنڈ ایئر بی۔ اے کالج وفات پا گیا تھا۔ فضل اکبر کی صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار سعد اللہ چچا فضل اکبر سکنہ ترنگ زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور۔

(۳) میرے والد ماجد اور اہلیہ صاحبہ ایک ایسے گوردیہہ میں سخت بیمار ہیں۔ جو ریلوے اسٹیشن سے قریباً چالیس میل کے فاصلہ پر واقعہ ہوا ہے اور یہاں علاج معالجہ کی کوئی ظاہری صورت نظر نہیں آتی ہے، اس لئے احباب کرام اور درویشان قادیان سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ان مریضوں کی صحت کامل اور شفاء عاجل کے لئے دعا فرما کر شکر گذار فرماویں۔
خاکسار محمد شجاعت علی عفی عنہ انسپکٹر بیت المال لاہور شہر

(۴) ہمارے علاقہ میں متواتر دو تین سال سے ہمیشہ طغیانی کی وجہ سے بہت تکلیف رہی ہے۔ بزرگان جماعت سے درخواست دعا ہے کہ امسال خدا تعالیٰ ہم پر رحم کرے
خاکسار قریشی محمد اکرم خادم
حسن پور۔ ضلع ملتان

(۵) عاجز کی سروس ختم ہو گئی ہے۔ میرے لئے بہتر روزگار کی اور مالی پریشانی سے محفوظ رہنے کی اور دین کی خدمت کے لئے دعا فرمادیں (صوبیدار عبد المجید ۱۰۵ سنٹرل ورکشاپ پی ای ایم ای چک لالہ)

(۶) میں عرصہ ایک سال سے بوجہ بخار بیمار چلا آرہا ہوں اور دن بدن زیادہ کمزوری ہوتی جارہی ہے۔ احباب جماعت میرے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔ (حکیم عبد الرحمن احمدی باغبانپورہ)

(۷) خاکسار کی والدہ محترمہ تقریباً ایک مہینہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور اب ان کی حالت زیادہ تشویشناک ہو گئی ہے۔ تمام قارئین الفضل اور خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست ہے کہ وہ درد دل سے دعا فرماویں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل و کرم سے میری والدہ محترمہ کو شفا کاملہ و عاجلہ بخشے۔ اور ان کی بیماری کی وجہ سے خاکسار کو جو پریشانیاں لاحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو دور فرمائے۔ تاکہ خاکسار دارالامان قادیان میں اطمینان سے دن گذار سکے۔
(محمد نواز خاں درویش آف فیروز وال دارالمسیح)

(۸) عزیزم شمشاد احمد عرصہ ۵ سال سے ٹی بی میں مبتلا ہے۔ اب خدا کے فضل سے قدرے افاقہ ہے۔ حضور اقدس کی خدمت میں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہر فرد سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کے لئے ... درد دل سے دعا فرماویں۔
خاکسار رشید کلرک
دی ایشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مودودی صاحب کی تحریکِ شریعت پر ایک نظر

(از خواجہ عبدالسلام صاحب پال بی اے ایل ایل بی وکیل سیالکوٹ)

(۲)

اب آئیے ذرا ٹھنڈے دل کے ساتھ ہیجان وجذبات سے قدرے بلند ہو کر دیکھیں کہ "اسلامی ریاست" اور "اسلامی نظام حکومت" کے جو الفاظ بولے جاتے ہیں ان کا مفہوم کیا ہے کیا اسلام میں ان کی کوئی سند یا وجود ہے؟ کیا اسلام نے ریاست کا کوئی خاص تخیل اور اس کی ہیئت ترکیبی ارشاد فرمائی ہے اور کیا ریاست کے لئے کوئی خاص نظام حکومت مرتب کیا ہے جس کے بطور حکم الٰہی مسلمان پابند ہیں؟ یا یہ محض مودودی صاحب کی ذہنی اختراع اور ان کی رائے غالبہ ہے جس کے مسلمان ہرگز ہرگز پابند نہیں ہو سکتے؟

اسلامی ریاست

عوام تو کجا پڑھے لکھوں میں بھی بہت کم لوگ ہوں گے جو مودودی صاحب کے اسلامی ریاست کے نظریے سے واقف ہوں اور پھر ان میں سے بھی تھوڑے لوگ ہوں گے جنہوں نے اس نظریے کا پاکستان پر اطلاق کر کے اس کے اثرات کا بنظر تعمق جائزہ لیا ہو۔ اسلامی ریاست کی بنیادی اور قطعاً ناگزیر خصوصیت جو مودودی صاحب نے اپنے رسالہ "اسلام کا نظریہ سیاسی" صفحہ ۳۵ و ۳۶ پر بیان فرمائی ہے یہ ہے کہ یہ سٹیٹ (اسلامی ریاست) حاکمیتی اور مسلکی لحاظ سے صرف مسلمانوں کی ہوگی جس میں اگرچہ غیر مسلموں کے حقوق کا بہترین تحفظ تو ضرور ہے لیکن غیر مسلمان اس کی حکومت میں شریک وحصہ دار نہیں ہو سکتے۔ حکومت میں شریک وحصہ دار صرف مسلمان ہی ہو سکتے ہیں۔" ملاحظہ فرمایا آپ نے! مودودی صاحب پاکستان کو ایسی ریاست بنانا چاہتے ہیں جس کی حکومت میں غیر مسلمان شریک وحصہ دار ہرگز نہیں ہو سکتے۔ غیر مسلمان جو پاکستان کی آبادی کا کم از کم $\frac{21}{22}$ فیصدی ہوتے ہیں صرف "ذمی" ہو سکتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کی طرح مملکت پاکستان کے حصہ دار و مالک نہیں ہو سکتے۔ ان کی حیثیت مسلمانوں کی رعایا ہونے سے کسی صورت میں بھی زیادہ نہیں ہو سکتی وہ اپنے آپ کو سربلندی و فخر سے یہ کہنے کے مجاز نہیں ہو سکتے کہ پاکستان ہمارا اپنا وطن ہے اور اس کی حکومت ہماری اپنی حکومت ہے۔ آپ یقیناً مودودی صاحب کے اس خطرناک و فتنہ خیز نظریے سے متفق نہیں ہوں گے۔ لیکن یہی ہے وہ چیز جس کی بے سوچے سمجھے تمام مسلمان محض اس لئے تائید کر رہا ہے کہ اس پر "اسلامی ریاست" کا دلکش لیبل لگا دیا ہوا ہے۔

مودودی صاحب کا یہ نظریہ نہ صرف بے سند ہے بلکہ حقائق کے قطعاً علی الرغم ہے۔ پاکستان کا علاقہ مسلمانوں نے لشکر کشی کر کے دشمنوں سے بزور . . . . شمشیر فتح نہیں کیا ہے کہ اس پر حکمرانی کے حقدار صرف وہی متصور ہو سکتے ہیں۔ بلکہ پاکستان کا قیام نتیجہ ہے سابقہ متحدہ ہندوستان کی اس تقسیم کا جو اس کی مختلف اقوام ہندو مسلمان سکھ عیسائی وغیرہ کے مابین باہمی رضامندی سے اس مذہبی مفاہمت پر عمل میں لائی گئی تھی کہ ان ہر دو علاقوں (ہندوستان و پاکستان) میں حکومت کا حق و اختیار ان کے جملہ باشندگان کو حاصل ہے۔ اسی اصول مسلمہ کی آئینی صورت برطانوی پارلیمنٹ کا قانون آزادی ہند ۱۹۴۷ء ہے جس کی رو سے آئینی طور پر دونوں مملکتیں وجود میں آئیں اور یہی جمہوریت بنیاد ہے قانون دستور ہند ۱۹۳۵ء کا جو تا حال دونوں مملکتوں میں نافذ چلا آ رہا ہے اور جس کے رد و بدل کا قطعی اختیار ہر دو مملکتوں کے جمہور کو بلا امتیاز مذہب بذریعہ اپنی دستور ساز اسمبلیوں کے حاصل ہے۔ آئینی طور پر یہ قطعاً غلط ہے کہ پاکستان صرف مسلمان پاکستانیوں کا ہے یا یہ کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کا ہے حقیقت یہ ہے کہ پاکستان سب پاکستانیوں کا ہے اور ہندوستان سب ہندوستانیوں کا ہے خواہ ان کا مذہب کچھ بھی ہو۔ اسی اصول مسلمہ کی بنا پر باوجود اس شدید منافرت کے جو ایک طرف مسلمانوں اور دوسری طرف ہندوؤں اور سکھوں میں پائی جاتی ہے ہندو یونین کے نظام حکومت میں مسلمان اور پاکستان کے نظام حکومت میں غیر مسلمان شریک و حصہ دار ہیں۔ ہندو یونین نے اسی اصول کو . . . . کرتے ہوئے اپنے نظام حکومت کی بنیاد کو کم از کم ظاہریت میں غیر دینی جمہوریت قرار دیا ہے۔ حالانکہ ہندو یونین میں مسلمانوں کی آبادی بمشکل ۱۰ فیصدی ہوگی تو کیا اب حامیان شریعت اس باہمی معاہدہ و مفاہمت کو پس پشت ڈال کر غیر مسلموں کے تا حال مسلمہ حقوق شرکت حکومت کو بہ جبر غصب کرنا چاہتے ہیں؟ ایفاء پابندی عہد کے احکام اسلامی کے پیش نظر کیا اسلام اس اقدام کی اجازت دیتا ہے؟ اگر مسلمان پاکستان کو مفہوم متذکرہ کے مطابق "اسلامی ریاست" قرار دیں تو کیا ہند یونین میں اس کا رد عمل نہ ہوگا؟ اور ہندوستان کو ہندو اسٹیٹ قرار دے کر کروڑوں مسلمانوں سے اس سے بدرجہا بدتر سلوک نہ کیا جائے گا؟ کیا ہم ان کروڑوں مسلمانوں کو اپنے مفاد کی خاطر قطعاً قربان اور بالکل نیست و نابود کرنے کو تیار ہیں؟ اور کیوں؟ آخر وہ کونسی مجبوری ہے جس کی وجہ سے ہم ایسا خطرناک اقدام کریں جس کے ہیبت ناک نتائج کی ہلاکت سامانیاں فی الحال تصور میں بھی نہیں آ سکتیں؟ محض اس لئے کہ ایک مولوی صاحب ایسا فتویٰ دیتے ہیں؟ جو حقیقت سے بالکل عاری ہے اور جس کی اسلام میں کوئی سند نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ اس لئے کہ قیام پاکستان جن مخصوص حالات و شرائط کے ساتھ قائم ہوا ہے۔ اس کی کوئی نظیر تاریخ اسلام میں نہیں ملتی ہے اور اس لئے ایسی صورت کے متعلق حکم یا قانون کہاں سے آ جاتا ہے؟ اس لئے یہ ادعا جو اسلامی ریاست کے ماتحت کارفرما ہے کہ غیر مسلموں سے مل کر حکومت کو چلانا اسلام میں منع ہے۔ قطعاً بے بنیاد و بے حقیقت ہے۔ اسلام اتنا تنگ ظرف نہیں ہے۔ جتنا کہ بعض مولوی صاحبان اپنے عمل سے ثابت کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔

اسلامی نظام حکومت

اس کے بعد سوال یہ ہے کہ آیا اسلام نے کوئی خاص نظام حکومت مرتب کیا ہوا ہے جس کے بحکم الٰہی مسلمان پابند ہیں؟ پیشتر اس کے کہ "اسلامی نظام حکومت" کے متعلق بحث کی جائے۔ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مجرد نظام حکومت کا مفہوم اور اس کی مختلف صورتیں مختصراً بیان کر دی جاویں تاکہ "اسلامی نظام حکومت" کی جستجو میں آسانی رہے۔

ہر نظام حکومت میں خواہ اس کی کوئی بھی صورت ہو حسب ذیل تین عناصر ناگزیر و لابدی ہیں:۔

۱۔ وضع آئین و قوانین۔

۲۔ عامل شخصیت یا ایگزیکٹو جو سٹیٹ کے وجود کے اندرونی و بیرونی تحفظ کے ساتھ ان آئین و قوانین کو بالقوہ نافذ کرے یعنی حکومت۔

۳۔ سٹیٹ میں انفصال تنازعات کا طریق کار یعنی نظام عدالت۔

نظام حکومت کی جو مختلف صورتیں دنیا کی مختلف مملکتوں میں رائج ہیں یا رہی ہیں۔ ان کو بنیادی طور پر تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے (۱) مطلق العنان بادشاہت (۲) جمہوریت اور (۳) دستوری بادشاہت۔

مطلق العنان بادشاہت

مطلق العنان بادشاہت میں نظام حکومت کے تینوں عناصر متذکرہ ایک ہی شخص یعنی بادشاہ میں مرتکز ہوتے ہیں وہ اپنی رعایا کا منتخب شدہ حاکم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی حاکمیت اس کی ذاتی طاقت یا خاندانی وراثت پر مبنی ہوتی ہے۔ اس کی اپنی ذات ہی منبع اختیار و قدرت ہے نہ کہ رعایا۔ اس کی زبان دستور و قانون ہے۔ وہ خود ہی واضع قوانین ہے اور قاضی بھی ہے۔ اس کے وزیر یا مشیر (اگر ہیں) تو اس کی مرضی تک ہیں۔ اس کی مرضی کے خلاف کسی کو چون و چرا کا حق نہیں ہے۔ جج اور قاضی محض اس کے نائب ہیں۔ وہ مملکت کے سیاہ و سفید کا مالک ہے۔

جمہوریت

جمہوریت مطلق العنان بادشاہت کا بالکل الٹ ہے۔ اس کا مطلب ہے۔ مملکت کے عوام کے مفاد کے لئے عوام کی اپنی حکومت۔ ان کی بنیاد اس امر پر ہے کہ امور مملکت میں جملہ اختیارات و قدرت اصل منبع و ماخذ مملکت کے عوام ہیں۔ نہ کہ کوئی ایک شخص (بادشاہ) اور اس لئے کوئی صحیح و جائز حکومت عوام کی اجازت کے بغیر یا ان کی مرضی کے خلاف قائم نہیں ہو سکتی نہ کوئی دستور و آئین مملکت عوام کی رضامندی کے بغیر جاری ہو سکتا ہے۔ بادشاہت اور جمہوریت میں جو پچھلی کئی صدیوں میں شدید جنگ رہی ہے اس کی بنا یہی اصولی اختلاف تھا یعنی مملکت میں جملہ اختیار و قدرت کا منبع و ماخذ بادشاہ ہے یا عوام؟ حاکمیت کل (Sovereignty) بادشاہ میں ہے یا عوام میں؟ بالآخر اس جنگ میں جمہوریت کامیاب نکلی ہے اور اس وقت ساری مہذب دنیا کا مسلمہ سیاسی نظریہ جمہور کی حاکمیت ہے۔

عوام کی حاکمیت کی عملی صورت یہ ہے کہ عوام اپنے ووٹوں سے ایک مختصر سی اپنی نمائندہ جماعت منتخب کرتے ہیں۔ اس نمائندہ جماعت میں عوام کی حاکمیت مرتکز ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے یہ جماعت استحقاق رکھتی ہے کہ مملکت کے لئے جو دستور اساسی چاہے مرتب کرے۔ مملکت کے قطعی طور پر آزاد و خود مختار ہونے کی وجہ سے اس کے اختیارات لامحدود ہیں۔ اس دستور اساسی میں نظام حکومت کی تشکیل بالعموم حسب ذیل طریق پر ہوتی ہے۔

۱۔ مملکت کا صدر جسے جمہور اپنے ووٹوں سے ایک معین وقت کے لئے انتخاب کرتے ہیں اور جو دستور کا قطعاً پابند ہوتا ہے۔

۲۔ ایک نمائندہ مجلس واضع قوانین جسے جمہور اپنے ووٹوں سے میعاد مقررہ کیلئے منتخب کرتے ہیں۔ یہ جماعت عوام کی حاکمیت کی بنا پر دستور مذکور کی

(باقی صفحہ ۷ پر)

سولہویں سال کا چندہ تحریک جدید ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرنے والے

اس فہرست میں بعض احباب کرام ایسے ہیں۔ جنہوں نے سلسلہ کی ضرورت کو اپنی ذاتی ضروریات پر مقدم کیا۔ اور نہ صرف اپنی ضرورت کو پس پشت ڈالا۔ بلکہ خود مقروض ہونے کے سبب سلسلہ کی ضرورت کے لئے بھی قرض لے کر اللہ تعالےٰ کے قرض کو سب سے پہلے ادا کرنا اپنا فرض سمجھا۔ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو عموماً اور تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والوں کو خصوصیت سے یہ بات مستحضر رہنی چاہیئے۔ کہ انہوں نے اپنا مال اور جان اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر کے جنت لینے کا عہد کیا ہوا ہے۔

اور اس عہد کے پیش نظر جو تحریک جدید میں کیا ہے۔ ان کو معلوم رہے کہ اس سال میں سے آٹھ ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے۔ باقی عرصہ میں ان کو اپنا وعدہ بہر حال پورا کرنا ہے۔ خواہ ان کو ذاتی طور پر تنگی ہو۔ اور اشاعت احمدیت کے لئے جو تبلیغی سکیم سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ بیرونی ممالک میں جاری فرما چکے ہیں۔ اس کو پورا کرنا ہر مجاہد کا پہلا فرض ہے۔ پس وہ احباب جن کے وعدے پورے نہیں ہوئے۔ انہیں تحریک جدید کے وعدوں کے پورا کرنے میں خاص توجہ کرنی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین (وکیل المال تحریک جدید)

فہرست یہ ہے

نور احمد صاحب سنوری راولپنڈی ۵۶/-
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب خاکی " ۲۵/-
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالحی صاحب چک لالہ ۷۶/-
شیخ محمد صدیق صاحب کیمل پور ۹۰/-
کیپٹن ملک ستار بخش صاحب کاکول ۳۸۰/-
" غلام احمد صاحب ایبٹ آباد ۳۵۲/-
والدہ صاحبہ " " ۴۸/-
سید بیگم صاحبہ " ۵۶/-
محمد عرفان صاحب مانسہرہ ۶۰/-
میاں حیات محمد صاحب میونسپل انجنیئر پشاور ۳۹۰/-
خان بہادر محمد دلاور خان صاحب " ۱۹۵۰/-
بیگم " ۵۵۰/-
امۃ الحی والدہ مبارک احمد صاحب ارشاد " ۳۰۱/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری سلطان علی صاحب " ۳۰/-
خان صاحب قاضی محمد رشید صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۲۶۴/-
صاحبزادہ محمد طیب صاحب سرائے نورنگ ۱۲/-
" عبدالسلام صاحب " ۶/۸
ام محمد اسمٰعیل صاحب " ۹/-
سردار محمد صاحب اکاؤنٹنٹ کابل ۶۵/-
شیخ عبدالرزاق صاحب ملتان ۴۶/-
" عبدالرحمٰن صاحب " ۳۰/-
ملک عبدالرحمٰن صاحب لودھراں ۱۱/۸
چوہدری محمد علی صاحب چک $\frac{491}{EB}$ " ۳۷/-
" محمد اسحٰق صاحب " ۲۵/-
نواب بیگم اہلیہ غلام غوث صاحب مکی پور ضلع ملتان ۲۲/-
اس جماعت کے سارے دوست اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کر چکے ہیں
عزیز محمد خان صاحب بہاول پور ۸۰/-
عبداللطیف صاحب سمہ سٹہ ۹۵/-

ماسٹر عبدالحق صاحب ناصر منٹگمری ۳۹/-
بابو محمد شریف صاحب T.T ۲۰/۴
اہلیہ " ۱۱/۴
چوہدری غلام قادر صاحب اوکاڑہ ۳۲۵/-
والدین فتح محمد صاحب حویلی ۵۰/-
ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب پاکپتن ۴۰/-
چوہدری علی گوہر خان صاحب " ۱۱/۵
" نذیر احمد صاحب چک $\frac{30}{11-L}$ ۶۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۳۰/-
ملک عصمت اللہ صاحب چک $\frac{19}{4\,DR}$ ۷/-
سعیدہ بیگم اہلیہ " " ۵/۸
ڈاکٹر محمد زبیر صاحب کراچی ۵۵۴/-
اہلیہ صاحبہ " ۸۸/-
میاں عبدالحق صاحب راہوں ۱۲۵/-
ایم۔ اے رشید صاحب مسقط ۳۰۰/-
کیپٹن نصیر احمد شاہ صاحب مالیر کینٹ ۴۲۱/-
حوالدار کلرک محمد احمد صاحب " ۱۰۵/-
بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی ۱۸۷/-
آمنہ بیگم صاحبہ کراچی حال کوئٹہ ۵۵/-
امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رانجھا کراچی ۴۱/-
ثریا طاہر بنت ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رانجھا ۱۱/-
والدہ چوہدری ولی محمد صاحب کراچی ۲۱/-
حکیم شیر محمد صاحب " ۹۱/-
ناصر احمد صاحب ناگپوری باندھی حال " ۳۸/-
محمود عالم صاحب لوہڑی سندھ ۳۷/-
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ڈگری ۳۰/۸
ملک غلام نبی صاحب آف کھارہ کوٹ احمدیاں ۱۷/-
چوہدری جلال الدین صاحب جلال پور ۶۸/-
ماسٹر مامون خان صاحب جمیس آباد ۱۳/-

عبدالقادر صاحب ابن ماسٹر مامون خانصاحب جمیس آباد ۳۲/-
چوہدری نصیر احمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ ۷۰/-
اہلیہ " " ۶۰/-
وحیدہ بیگم صاحبہ میرپور خاص ۱۰/-
کرنل تقی الدین احمد صاحب کوئٹہ ۸۰۰/-
سید عبدالرشید صاحب شاکرک ۶۵/-
فاطمہ بیگم صاحبہ نوشکی " ۲۰/-

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل مبلغ فری ٹاؤن حال ربوہ ۲۱/۸
اہلیہ مرحومہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل مبلغ فری ٹاؤن حال ربوہ ۵/۸/-
حوالدار صلاح الدین صاحب ڈھاکہ ۳۲/-
کیپٹن حمید احمد صاحب حکیم " جمعہ ۴۶۵/-
مولوی زینت علی صاحب چٹاگانگ ۱۷/-

(باقی دارد)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازی عمر کیلئے

صدقہ اور اجتماعی دعائیں

پاڈانگ (سماٹرا) سیکرٹری صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاڈانگ سماٹرا اطلاع دیتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ پاڈانگ کو حضور کی علالت کی اطلاع ۲۰ جولائی ۱۹۵۰ء کو موصول ہوئی۔ چنانچہ اسی روز جملہ احباب جماعت نے جمع ہو کر اپنے پیارے آقا کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزی اور تضرع سے دعا کرنے کے بعد سات بکرے مندرجہ ذیل ترتیب سے صدقہ دیئے۔

مولوی امام الدین صاحب وجملہ مجاہدین انڈونیشیا کی طرف سے ایک بکرا
مجلس خدام الاحمدیہ پاڈانگ " " ایک بکرا
مجلس انصار اللہ " " ایک بکرا
لجنہ اماء اللہ " " ایک بکرا
مجلس اطفال احمدیہ " " ایک بکرا
جملہ افراد ہائے جماعت احمدیہ " " ایک بکرا
گگندہ ذکریا صاحب پاڈانگ " " ایک بکرا

نیز ہر روز نماز فجر اور عشا میں اجتماعی دعا کا انتظام کیا گیا (نائب مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لنگے ضلع گجرات:۔ جماعت احمدیہ لنگے ضلع گجرات نے $\frac{۷}{۵۰}$-۲۸ کو نماز جمعہ کے بعد اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی صحت وعافیت کے لئے دعا کی۔ اور ایک بکرا صدقہ کیا۔ اور کچھ پیسے غربا میں تقسیم کئے۔ (چوہدری کرم داد احمدی موضع لنگے ضلع گجرات)

کھانیوال مورخہ ۲۲ جولائی کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کئے۔ اور گوشت غربا میں تقسیم کیا گیا۔ اجتماعی دعا بھی کی گئی۔ (حکیم الدین خانیوال)

کھلنا (مشرقی بنگال) اجتماعی طور پر دعا کی گئی اور چھ مسکین، یتیم، بیوہ افراد کو کھانا پکا کر کھلایا گیا۔ (خاکسار جواد احمد حکیم الدین احمدی کھلنا مشرقی پاکستان)

بھکو بھٹی مورخہ $\frac{۷}{۵۰}$-۲۰ کو ۵۲ لو پیہ گندم صدقہ کی گئی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ (محمد شفیع سیکرٹری جماعت احمدیہ بھکو بھٹی ضلع لائلپور)

کرونڈی:۔ اجتماعی دعا کی۔ نیز صدقہ کے لئے مبلغ -/۴/۸ روپیہ جمع کر کے ایک بکرا لیکر صدقہ کیا۔ باقی مبلغ ۸ — ۱۷ روپے سے غرباء میں کچھ نقد رقم اور کچھ غربا اور کچھ یتیموں کو کپڑے بنا کر دیئے گئے۔ (خاکسار عبدالستار سیکرٹری جماعت احمدیہ ریاست خیرپور سندھ)

نثر کشمیر روڈ:۔ ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں گوشت تقسیم کیا۔ اور حضور کے لئے اجتماعی اور انفرادی دعائیں بھی کی جا رہی ہیں۔ (عبدالرحمٰن سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نثر کشمیر روڈ ضلع لائلپور)

دعائے نعم البدل

برادرم عزیزم صوفی کریم بخش صاحب کی اکلوتی بچی $\frac{۷}{۵۰}$-۱۲ کو ۸ بجے شام لاہور میں اپنے مولا حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور نعم البدل عطا فرمائے آمین (خاکسار صوفی اللہ بخش عفی عنہ زیروی کارکن دفتر آبادی ربوہ واقف زندگی)

برادرم حکیم عنایت اللہ خان صاحب قلعہ صوبا سنگھ کی اڑھائی سالہ بچی امۃ الوسیع مورخہ ۳ اگست کو فوت ہوگئی ہے۔ موصوف کے ہاں نرینہ اولاد نہیں ہے احباب بچی کے لئے صبر جمیل کی توفیق اور نعم البدل کیلئے دعا فرمائیں۔ (قریشی محمد احمد حامی)

دعائے مغفرت:۔ بندہ کی دادی صاحبہ کل مورخہ $\frac{۷}{۵۰}$-۲۶ کو اس جہان فانی سے رحلت فرما گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ (بشیر احمد باجوہ چک ۱۹۱ ریاست بہاولپور ڈاکخانہ کھچی والا 7-۵-۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۵)

مطابقت" یا جو قانون بھی چاہے مملکت کے لئے بنا سکتی ہے اور جس قانون مروجہ کو چاہے منسوخ کر سکتی ہے

۳۔ نمائندہ مجلس واضع قوانین میں سے ایک ایسی وزارت مرتب کی جاتی ہے جسے اس جماعت کی اکثریت اور اسلئے جمہور کی اکثریت کی تائید حاصل ہوتی ہے۔ صدر منتخب کے ساتھ مل کر یہ وزارت مملکت کی ایگزیکٹو یا حکومت ہوتی ہے۔

۴۔ قوانین ملکی کے نفاذ کے لئے ایک نظام عدالت ہے جسے حکومت کے اثر سے بالکل آزاد رکھا جاتا ہے۔ مملکت کی عدالت العالیہ جس کے تحت مختلف مدارج کی عدالتوں کو منظم کیا جاتا ہے مملکت میں عدل و انصاف کی نگرانی ہوتی ہے۔ عدالت کے سامنے حکومت و فرد سب برابر ہیں اور عدالت کو اختیار ہے۔ بلکہ اس کا فرض ہے کہ اگر کوئی قانون دستور ملکی کی خلاف ورزی میں وضع کر دیا جاوے تو اسے ناجائز و کالعدم قرار دے کر اسے نافذ نہ کرے

جمہوریت کی نمایاں خصوصیت یہ ہے۔ کہ حکومت و مجلس واضع قوانین صرف معین وقت کے لئے منتخب ہوتی ہیں۔ میعاد مقررہ کے بعد جدید انتخاب ضروری ہے۔ تاکہ دونوں پر عوام کا اختیار و قدرت قائم و دائم رہے۔ دوسری خصوصیت یہ ہے کہ یہ خالصتاً قانون کی حکومت ہوتی ہے۔ شخصیت کی حکومت نہیں ہوتی۔ چونکہ کوئی شخص بھی قانون سے باہر و بالاتر نہیں ہے اور کسی شخص (حکومت یا فرد) کو کسی پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ ماسوا اس کے جو مملکت کے قانون نے اسے عطا کیا ہو۔ اسلئے قانون کا معین۔ واضح اور ضبط تحریر میں ہونا ضروری ہے

دستوری بادشاہت

نظام حکومت کی تیسری صورت یعنی دستوری بادشاہت جمہوریت و بادشاہت کا اختلاط ہے۔ عوام کے اختیارات بڑھتے بڑھتے بالآخر اصل اختیار و قدرت جمہور کو ہی حاصل ہو جاتے ہیں۔ بادشاہ محض کسی سیاسی ضرورت کے لئے برائے نام رکھا ہوتا ہے اور جمہور کا محض آلہ کار رہ جاتا ہے۔ اس کی وزارت قطعاً عوام کی نمائندہ ہوتی ہے اور اس کی مرضی کے بغیر وہ بالکل کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ دستوری بادشاہت کی بہترین مثال انگلستان میں ہے۔

اشتراکیت یا غیر اشتراکیت کسی مملکت کے محض اقتصادی نظام کی آئینہ دار ہے۔ اس کی جمہوریت کے معانی نہیں ہے۔ روس و امریکہ اس اقتصادی نظام کے تضاد کے باوجود دونوں جمہوریتیں ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ نظام حکومت کی مندرجہ بالا صورتوں میں سے یا ان کے سوا آیا اسلام نے کسی ایک خاص حالات کو اپنایا ہے اور اس کے لئے حکم دے کر باقی صورتوں کو رد کر دیا ہے۔ (باقی)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۱۵۳۲ میں غلام حسین ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب عمر ۴۰ سال ساکن چک چہور ۱۱ ڈاک خانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد و مزارعہ چھ بیگھہ قیمتی /۱۴۰۰ روپیہ دو عدد بھینسیں قیمتی /۳۰۰ روپیہ اور ایک مکان قیمتی /۵۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد غلام حسین بقلم خود۔ گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد مسعود احمد بقلم خود

وصیت ۱۱۵۳۳ میں بشیر احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب عمر ۲۳ سال ساکن چہور چک ۱۱ ڈاک خانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۶-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد زمین چار بیگھہ قیمتی /۱۰۰۰ روپیہ نقد /۲۰۰ روپیہ اور مویشی قیمتی /۲۵۰ روپیہ ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ اراضی چہور ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ جس کا مجھے پورا علم نہیں۔ میں مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد بشیر احمد بقلم خود چہور چک ۱۱۔ گواہ شد مسعود احمد بقلم خود۔ گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۹۷۷۸ میں عبد الوہاب ولد چوہدری غلام قادر عمر ۲۰ سال ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۲-۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں مبلغ ۱۹۱ روپے ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد عبد الوہاب خان ۲۱ وویالہ روڈ ننگر سٹریٹ رام نگر چوبرجی لاہور۔ گواہ شد چوہدری غلام قادر خان بقلم خود۔ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۱۰۳۰ میں محمد بی بی بنت مرزا خان صاحب عمر ۱۸ سال ساکن ادرحمہ ڈاک خانہ بھابھڑہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶-۷-۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد دو تولہ زیورات طلائی قیمتی /۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ: محمد بی بی ادرحمہ ضلع سرگودھا گواہ شد حمیدہ بیگم قائم مقام سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ادرحمہ گواہ شد عبد الغنی سیکرٹری وصایا و مال گواہ شد عبد المجید امیر جماعت احمدیہ ادرحمہ

وصیت نمبر ۱۲۵۹۳ میں آمنہ بیگم زوجہ شیخ نذیر احمد صاحب عمر ۱۶ سال ساکن اوکاڑہ ڈاک خانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۱-۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر /۵۰۰ روپیہ زیور طلائی چار تولہ دس ماشہ قیمتی ۴۸۲ روپے ہے میں اپنی کل جائداد قیمتی /۹۸۲ روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں میرے مرنے کے بعد اگر کوئی مزید جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔

العبد آمنہ بیگم بقلم خود معرفت فضل محمد نذیر احمد کلاتھ مرچنٹ صدر بازار اوکاڑہ ضلع منٹگمری۔ گواہ شد نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد ڈاکٹر محمد عبد اللہ سیکرٹری مال گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے۔ اگر نہیں بھجوائی۔ تو مہربانی فرما کر اگست ۱۹۵۰ء میں ختم ہونیوالی قیمت اخبار بھجوا دیں اور وی۔پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے

اہلِ اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت!

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

خالص دیسی گھی سے تیار شدہ کھانے چائے دودھ و دیگر لوازمات طعام کے لئے "صداقت ریسٹورانٹ" متصل جودھامل بلڈنگ لاہور میں تشریف لائیں۔

کیپٹن جمال الدین گل احمدی منیجر

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان

ہمدردِ نسواں: جن عورتوں کے بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یا چھوٹے بچے خصوصاً (۳ ماہ) کمزور ہو جاتے ہیں۔ ان کا مجرب اور کارگر علاج قیمت ۹ ماہ کی دوائی ۱۹ روپیہ

اکسیر جنین: جو لوگ روپیہ خرچ کر سکتے ہوں۔ انہیں حب اٹھرا کے ساتھ یہ دوا بھی استعمال کرنی چاہیئے۔ اٹھرا کی گولیوں کے اثر کو بڑھا دینے والی دوائی ہے قیمت فی تولہ چار روپیہ

دوائی فضلِ الٰہی: جن عورتوں کو لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا نہایت ہی کامیاب علاج ہے۔ پہلے ماہ سے استعمال کیا جاوے۔ تو خدا کے فضل سے تندرست بچہ پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ۹ ماہ کی دوائی /۱۶ روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

تریاقِ اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی /۸-۲ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرب لیگ جنرل اسمبلی کی صدارت کیلئے پاکستان کی حمایت کریگی

قاہرہ ۹ اگست۔ مصری وزیر خارجہ اور قاہرہ میں متعین شامی ناظم الامور کے درمیان ایک ملاقات میں اس موضوع پر گفتگو ہوئی کہ حفاظتی کونسل میں مصر کی جو نشست خالی ہونے والی ہے اس کے امیدوار بنایا جائے۔ انہوں نے ان امور پر گفتگو کی جو سیاسی کمیٹی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈا پر رکھے جانے والے ہیں۔ عرب لیگ کے ایک ترجمان نے اسٹار کو بتایا کہ جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے پاکستان کی امیدواری کی حمایت لیگ کے تمام رکن ممالک کریں گے۔ (اسٹار)

پاکستان مسلم لیگ کونسل آئندہ اجلاس ڈھاکہ میں ہوگا

کراچی ۹ اگست۔ اسٹار کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں پاکستان مسلم لیگ کونسل کا ڈھاکہ میں اجلاس ہوگا۔ کونسل کا آخری اجلاس گذشتہ سال فروری میں کراچی میں منعقد ہوا تھا۔

پاکستان اور دوسرے ملکوں کے حالات کا جائزہ لینے اور لیگ کی عام سرگرمیوں پر نظر ڈالنے کے علاوہ توقع ہے کہ کونسل پاکستان لیگ کے نئے دستور کو بھی منظور کرے گی۔ جو اس وقت تک مرتب ہو چکا ہوگا۔ (اسٹار)

اسلحہ بندی کا برطانیہ پر کیا اثر ہوگا

لنڈن ۹ اگست۔ برطانیہ میں عوام جو کچھ کماتے ہیں۔ اس کا دسواں حصہ اب اسلحہ بندی پر صرف ہوگا۔ جن کارخانوں میں نئی موٹر کاریں نئے ڈیزل سیٹ۔ کپڑے دھونے کی مشینیں اور ایسی متعدد چیزیں بنائی جانے والی تھیں جنہیں اب آسائشی سامان کی فہرست میں رکھا جائے گا۔ وہاں اب ٹینک راڈار کے سامان اور توپیں تیار کی جائینگی اسلحہ بندی کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ کی رہائشی آسائش میں کمی آجائے گی۔ اور ایک بار پھر عام مقولہ یہ ہوگا کہ جہاں تک ممکن ہو کم از کم چیزوں پر زندگی بسر کرو۔ کاریگروں کے لئے اسلحہ بندی کا صرف یہ مطلب ہوگا کہ اسی کارخانہ میں ان کو دوسری قسم کا کام کرنا ہوگا۔ گذشتہ اپریل کے بجٹ میں ۴۴ کروڑ پاؤنڈ کی رقم فاضل تھی۔ اور یہ ساری کی ساری حکومت نے مختلف قسم کے اخراجات کے لئے حکومت نے الگ کر دی ہیں اس رقم کا بڑا حصہ نئے سکولوں اور دوسری عمارتوں کے لئے مقامی حکام کو دیا جانے والا تھا۔ ان میں سے بعض سکول تو بنائے جائیں گے لیکن بعض اس وقت نہیں بنائے جائیں گے۔

عام خیال یہ ہے کہ اسلحہ بندی سے برطانیہ کے تمام باشندوں کو کچھ دقت ہو جائے گی اور معمولی طرز زندگی کی بحالی کچھ اور عرصہ کے لئے ملتوی ہو جائے گی۔ لیکن اس کی وجہ سے جنگ کے زمانہ کی مشکلات کا اعادہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے (اسٹار)

فرانس کے جنگلوں میں آگ

ٹولون ۹ اگست۔ جنوبی فرانس کے جنگلات میں آگ کی وجہ سے ہزاروں ایکڑ جنگل جل گئے ہیں اور ٹولون سے ۳۰ میل مشرق کی جانب پر آگ بھڑک اٹھی ہے۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے یہ آگ ساحل کے اس علاقہ تک پھیل گئی ہے۔ جہاں سے آبادی شروع ہوتی ہے۔ مارسیلز ٹولون اور پیرس سے دور افتادہ مقامات سے آگ بجھانے والے انجن بلائے گئے ہیں۔ جو شعلوں پر قابو پانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ (اسٹار)

اشتراکی امریکی دفاعی مورچوں میں گھس گئے

ڈیگو ۹ اگست۔ اب تک ایسی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں کہ شمالی کوریا والے رات کے وقت کوریا کے کسانوں کے کپڑے پہن کر دریائے ناکتنگ کو تیر کر یا تختوں پر عبور کر کے جتھے بنا کر امریکی دریائی مورچہ میں داخل ہو جاتے ہیں معلوم ہوا ہے کہ شمالی کوریا کے ان آدمیوں کے پاس چھوٹے ریڈیو سٹ بھی ہوتے ہیں۔ جن سے وہ اشتراکی توپ خانہ کو دفاعی مورچہ کے مضبوط مقامات سے مطلع کرتے رہتے ہیں۔ (اسٹار)

بین الاقوامی قرضہ کیلئے سیام کی کوشش

بینکاک ۹ اگست تعمیر جدید و ترقی کے بین الاقوامی بنک کا جو اجلاس ستمبر میں امریکہ میں منعقد ہونے والا ہے۔ اس کے لئے سیام ایک مؤثر ٹیم تیار کر رہا ہے۔ اس اجلاس میں سیام بنکاک کی بندرگاہ کی توسیع مواصلات خصوصاً ریلوے کی اصلاح اور دریا پر بند بنانے کے لئے تاکہ آب پاشی کے ذریعہ ملک میں چاول کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔ قرض کی درخواست کرے گا۔

سیاسی افسران پر امید ہیں کہ انہیں قرض مل جائے گا اس لئے کہ ان کا کہنا ہے کہ اس طرح ملک کی دفاعی اور اقتصادی طاقت کو بڑھانے میں بہت مدد ملے گی۔ بنکاک کی بندرگاہ میں توسیع کی وجہ سے کسی ہنگامی وقت سامان بہت تیزی کے ساتھ ادھر ادھر روانہ کیا جا سکے گا۔ مواصلات کی اصلاح سے سیامی زیادہ بہتر طور پر حملہ کی نگرانی اور اس کا مقابلہ کر سکیں گے۔ البتہ زرعی اصلاح کا منصوبہ شاید ملتوی کرنا پڑے۔ (اسٹار)

عرب لیگ کی عدالت

اسکندریہ ۹ اگست۔ عرب کمیٹی کے حوالہ یہ کام کیا گیا ہے کہ وہ عرب لیگ کی عدالت باہم کرنے کے متعلق ضروری قانون مرتب کرے۔ اس کا اجلاس ستمبر کے اوائل میں منعقد ہوگا۔ قانون کا مسودہ لیگ کونسل کے اکتوبر کے اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کر دیا جائے گا۔

(اسٹار)

شام کے فوجی افسروں کو عام معافی

دمشق ۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ شام کے نئے دستور کے نفاذ کے موقعہ پر حکومت عام معافی کا اعلان کرنے والی ہے۔ اس معافی میں وہ فوجی افسر بھی شامل ہوں گے۔ جو حالیہ انقلاب کے موقعوں پر گرفتار کئے گئے تھے۔ (اسٹار)

۲۰ اگست کو سیاسی کمیٹی کا اجلاس ہوگا

اسکندریہ ۹ اگست۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبد الرحمٰن عزام پاشا نے اسٹار کو بتایا کہ متعدد رکن ممالک نے درخواست کی ہے کہ سیاسی کمیٹی کے اجلاس کی تاریخ کچھ آگے بڑھا دی جائے۔ اس لئے اب یہ ممکن ہو گیا ہے کہ کمیٹی کا اجلاس ۲۰ اگست کو منعقد ہو۔ اس مجوزہ تاریخ کی اطلاع تمام ارکان کو دی گئی ہے۔ (اسٹار)

ایرانی سرحد سے روسی فوجیں ہٹائی گئیں

لنڈن ۹ اگست۔ تہران سے جو اطلاعات یہاں موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ آذربائیجان اور خراسان کی سرحد کی روسی فوجیں شمالی اور وسطی ایشیا کو روانہ کر دی گئی ہیں کہا جاتا ہے کہ اس نئے علاقہ سے انہیں آسانی کے ساتھ دوبارہ ایرانی سرحد کے علاقہ کو روانہ کیا جا سکتا ہے ساتھ ہی وہاں وہ مشرقی سائبیریا یا یورپ کے خطرناک مقامات کو بھی روانہ ہونے کے لئے تیار رہیں گی۔ سرحد کے نزدیک جو روسی ریڈیو اسٹیشن ہیں انہوں نے حال میں ایران کے خلاف اپنے پراپیگنڈے کی رفتار تیز کر دی ہے۔ اور ایران کی سرحد پر رہنے والے قبائلیوں سے اپیل کی ہے کہ جنگ کی صورت میں وہ تہران کی حکومت سے بغاوت کے لئے تیار رہیں (اسٹار)

عراق میں روسی جاسوسوں کی گرفتاری

لنڈن ۹ اگست۔ قاہرہ کی ایک اطلاع کے مطابق کہا جاتا ہے کہ کردی لباس میں ملبوس تین روسی افسر ایران سے عراق میں داخل ہوئے ہیں جہاں ان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ وہ اور روسیوں کو اپنی مجلس میں فوجی مقامات کی تصاویر لیتے ہوئے موصل میں گرفتار کر لیا گیا ہے (اسٹار)

کوریا کے متعلق لنکا کا رویہ

کولمبو ۹ اگست۔ لنکا کی حکومت نے ایسی تدابیر اختیار کی ہیں کہ جب امریکی جنگی جہاز کوریا کو جاتے یا وہاں سے آتے ہوئے یہاں سے گذریں۔ تو مقامی اشتراکی کسی قسم کی شرارت نہ کر سکیں۔

یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ لنکا ہنوز تک اقوام متحدہ کا رکن نہیں ہے۔ غیر جانبدار رہنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ امریکی بحریہ کی مدد بھی کرنا چاہتا ہے (اسٹار)

دنیا کے گرد اسّی سیکنڈ میں

لنڈن ۹ اگست۔ اس مہینہ کوشش کی جانے والی ہے کہ دنیا کے گرد ایک تار اتنے مختصر وقت میں روانہ کیا جائے جس سے نیا ریکارڈ قائم ہو سکے۔ یہ تار برطانیہ کے پوسٹماسٹر جنرل سائنس میوزیم سے ایک نمائش کے افتتاح کے موقعہ پر روانہ کریں گے۔ جو ڈوور سے کیلے تک سمندر کے نیچے پہلا تار دوڑانے کی سو سالہ برسی منانے کے سلسلہ میں منعقد کی جا رہی ہے

امید کی جا رہی ہے کہ ۸۰ سیکنڈ کا موجودہ ریکارڈ اس دفعہ توڑا جا سکے گا۔ (اسٹار)

امریکہ میں کنٹرول عائد کرنیکی تجویز

واشنگٹن ۹ اگست۔ جنگی ہراس کی بنا پر سارے امریکہ میں خریداری اور ذخیرہ اندوزی میں کمی کے اب تک آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ اغلب ہے کہ کانگریس صدر ٹرومین کو قیمت اور اجرت پر کنٹرول عائد کرنے کے اختیارات تفویض کر دے گی۔

واشنگٹن کے باخبر ماہرین اقتصادیات کو یقین ہے کہ کم از کم خوراک سے پہلے قیمتوں پر کنٹرول ضرور عائد ہو جائے گا۔ (اسٹار)